متحدہ قومی موومنٹ اور اے پی ایم ایس او کے کارکنان کو مقامی قبرستانوں میں سپرد خاک کر دیا گیا

نماز جنازہ اور تدفین میں ارکان رابطہ کمیٹی، حق پرست صوبائی وزراء اور ٹاؤن ناظمین کی شرکت

کراچی۔۔۔11، اگست 2009ء

پیر کے روز مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے متحدہ قومی موومنٹ کی طلبہ تنظیم اے پی ایم ایس او کے سابق سیکٹر ممبر فراز احمد غوری شہید، اے پی ایم ایس او جامعہ کراچی یونٹ کے کارکن علی رضا شہید اور ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 117 کے کارکن رفیع اللہ شہید کو گزشتہ روز آہوں اور سسکیوں کے درمیان مقامی قبرستانوں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ فراز احمد غوری شہید کو نیو کراچی، علی رضا شہید کو سخی حسن اور رفیع اللہ شہید کو گجرات کالونی بلدیہ ٹاؤن کے قبرستانوں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس موقع پر انتہائی رقت انگیز مناظر دیکھنے میں آئے، شہداء کے عزیز و اقارب اور کارکنان شدت غم سے نڈھال تھے اور پھوٹ پھوٹ کر رو رہے تھے جنہیں ایم کیو ایم کے رہنماؤں نے دلاسہ دیا اور صبر کی تلقین کی۔ شہداء کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر صغیر احمد، شاکر علی، سلیم تاجک، وزیر اعلیٰ سندھ کے حق پرست مشیر خواجہ اظہار الحسن، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی حنیف شیخ، انور عالم، حق پرست ٹاؤن ناظمین کامران اختر، اختر حسین، محمد کمال، یوسی ناظمین، کونسلرز، اے پی ایم ایس او کی مرکزی کمیٹی کے اراکین، ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن، نیو کراچی اور فیڈرل بی ایریا سیکٹر کمیٹی کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز و اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

پاکستان میں اقلیتوں کو حقوق فراہم نہ کیے گئے تو مغرب میں پاکستانیوں

اوران کی اولادوں کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے گا، حیدر عباس رضوی

اسلام آباد۔۔۔11/اگست 2009ء

قومی اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر حکومت پاکستان نے پاکستان میں اقلیتوں کو حقوق کی فراہمی اور ان کے تحفظ کی ضمانت فراہم نہ کی تو پھر مغرب میں موجود مسلمانوں خصوصاً پاکستانیوں اور ان کی اولادوں کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے گا۔ منگل کے روز قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران نکتہ اعتراض پر تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج پاکستان میں اقلیتوں کا قومی دن منایا جا رہا ہے اور آج کا دن بانی پاکستان قائداعظم کی اس یادگار تقریر کے حوالے سے ہے جس میں انہوں نے اقلیتوں کے حقوق کی مکمل ضمانت فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی مگر افسوس گزشتہ دنوں گوجرہ میں اقلیتوں کے ساتھ ایک سانحہ پیش آیا جس میں انتہاء پسندوں نے عیسائی برادریوں کے گھروں اور ان کی عبادتگاہوں پر حملے کیے اور انہیں نظر آتش کیا اس سانحے میں عیسائی برادری کی کئی جانوں کا نقصان ہوا جواب پاکستان اور مسلمانوں پر ایک بدنما داغ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سانحہ گوجرہ کے علاوہ بھی اقلیتوں کے ساتھ زیادتی ہوتی رہی ہیں اور زیادتیوں کے نتیجے میں برطانیہ اور یورپ میں مسلمان عام آدمی کیخلاف غم وغصہ اور شدید احتجاج زور پکڑتا جا رہا ہے اور اب باقاعدہ مسلمان آبادیوں پر منظم حملے کرنے کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا ہے۔ انہوں نے لندن کے کثیر الاشاعت اخبار گارڈین کی ایک خبر کو حوالے بناتے ہوئے کہا کہ لندن اور اس سے ملحقہ علاقوں برمنگھم، ہیرو اور ویسٹ میڈ لینڈ میں مسلمانوں اور مقامی آبادی کے درمیان جھڑپیں ہوئی ہیں اور اس کے نتیجے میں 35 سے زائد افراد کی گرفتاری اس بات کا بین ثبوت ہے کہ مغرب میں مذہبی شدت پسندوں کیخلاف اشتعال اب اپنی حدوں کو چھو رہا ہے اس صورتحال میں اگر حکومت پاکستان میں اقلیتوں کے تحفظ کی ضمانت فراہم نہ کی تو پھر مسلمانوں اور خاص طور پر مغرب میں موجود پاکستانوں کے اولادوں کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے گا۔ اس ضمن میں حیدر عباس رضوی نے کہا کہ سانحہ گوجرہ کے اصل ملزمان کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ مغرب میں موجود مسلمانوں خاص طور پر پاکستانی سکھ کا سانس لے سکیں اور ان کی ساخت بحال ہو سکے

الطاف حسین 13 اگست کی شب مکا چوک عزیز آباد کے مونومنٹ کا افتتاح لندن سے کریں گے، رابطہ کمیٹی کی جانب سے افتتاحی تقریب کے انتظامات کیلئے تشکیل دی گئیں کمیٹیاں فعال ہوگئیں

کراچی ۔۔۔ 11، اگست 2009ء

سٹی گورنمنٹ کراچی کے تحت بنائے گئے مکا چوک عزیز آباد کے مونومنٹ کا افتتاح متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین 13 اگست 2009 بروز جمعرات کو لندن سے کریں گے اور اس سلسلے میں منعقدہ افتتاحی تقریب سے ٹیلی فونک خطاب بھی کریں گے۔ مکا چوک عزیز آباد کے مونومنٹ کی تیاری کا کام تیزی سے جاری ہے اور اس کی تیاری آخری مراحل میں داخل ہوچکی ہے۔ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کی جانب سے مکا چوک عزیز آباد کے مونومنٹ کی افتتاحی تقریب کے سلسلے میں قائم کی گئی پنڈال کمیٹی، اسپیچ کمیٹی، الیکٹرک وساؤنڈ کمیٹی، فوڈ کمیٹی، ٹریفک کنٹرول کمیٹی اور دیگر کمیٹیاں فعال ہوچکی ہیں اور انتظامات کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔

جزیرہ صالح آباد کی کچھی کمیونٹی کے نوجوانوں اور بزرگوں کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

کراچی ۔۔۔ 11، اگست 2009ء

جزیرہ صالح آباد کی کچھی کمیونٹی کے نوجوانوں اور بزرگوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفے سے متاثر ہوکر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے تحت جزیرہ صالح آباد یونٹ جزائر سیکٹر میں منعقدہ اجتماع میں کیا جس میں ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عارف حیدر اور اراکین نے بھی شرکت کی۔ متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں حق پرست نمائندوں نے سندھ بالخصوص کراچی میں جو ترقیاتی کام کروائے ہیں وہ اس سے قبل کسی بھی جماعت کے منتخب نمائندوں نے نہیں کرائے ہیں اور ان عملی کاموں کا عوام کو براہِ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔ قبل ازیں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اپنے قول وفعل سے ثابت کیا ہے کہ وہ سندھ دھرتی کے سچے بیٹے ہیں اور انہوں نے ہر فورم پر سندھ کا مقدمہ لڑا ہے خواہ NFC ایوارڈ ہو یا کالا باغ ڈیم کا مسئلہ ہو جناب الطاف حسین نے سندھ دھرتی کے حقوق کا ہر جگہ تحفظ کیا ہے۔ انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے پر کچھی کمیونٹی کے نوجوانوں اور بزرگوں کا زبردست خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن اور ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے تحت شہر میں طبی امدادی اور بلڈ کیمپ کے انعقاد کی پندرہ روزہ مہم جاری ہے
پی آئی بی کالونی اور نیو کراچی میں طبی امدادی اور بلڈ کیمپوں کا انعقاد کیا گیا، 3066 مریض مستفید ہوئے، مہلک بیماریوں کی تشخیص کی گئی

کراچی ۔۔۔ 11، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن اور ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کی جانب سے شہر کے مختلف علاقوں میں لگائے جانے والے پندرہ روزہ طبی امدادی اور بلڈ کیمپوں کے سلسلے میں گزشتہ روز پی آئی بی کالونی اور نیو کراچی میں طبی امدادی اور بلڈ کیمپوں کا انعقاد کیا گیا جن سے مجموعی طور پر 3066 مریض مستفید ہوئے۔ طبی امدادی اور بلڈ کیمپوں پر نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین سمیت بچوں کا ہجوم صبح 9 بجے سے شام 6 بجے تک جاری رہا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کے کارکنان اور ہمدردوں کی بڑی تعداد نے بلڈ کیمپوں پر پہنچ کر اپنے خطاب کے عطیات بھی دیئے۔ طبی امدادی کیمپس میں او پی ڈی کا انعقاد کیا گیا تھا جہاں ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی سول اسپتال، سندھ گورنمنٹ نیو کراچی اسپتال اور چلڈرن اسپتال کے ماہر ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کے ارکان نے مریضوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور بعض مریضوں کو لاحق مہلک بیماریوں کی تشخیص کرکے انہیں قریبی اسپتال میں ریفر بھی کیا۔ طبی وامدادی کیمپوں سے مریضوں کو بھاری مالیت کی ادویات مفت فراہم کی گئیں اس موقع پر طبی سہولیات سے استفادہ کرنے والے افراد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

یم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔11، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر یونٹ 122 کے کارکن عبدالسلام کے والد عبدالوہاب خان اور ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر یونٹ 125 کے کارکن رانا محمد ساجد کے والد محمد یاسین کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

پریس کانفرنس

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور مرکزی شعبہ اطلاعات کے انچارج قاسم علی رضا نے کہا ہے کہ ایم کیوایم منتخب حکومت اور جمہوریت کے خلاف کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ایم کیوایم چاہتی ہے کہ ملک میں جمہوریت کا پہیہ چلتا رہے اور جمہوری ادارے مستحکم ہوں تاکہ غریبوں کے مسائل حل ہوں۔منگل کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان شاکر علی، سلیم تاجک، کیف الوریٰ اور سیف یار خان کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جنوری 2009ء سے اب تک ایم کیوایم کے 52 کارکنان وہمدردوں کو شہید کیا جاچکا ہے، انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ قاتلوں کیخلاف موثر قانونی کاروائی کی جائے تاکہ آئندہ ایسے واقعات رونما نہ ہوں۔ایک سوال کے جواب میں قاسم علی رضا نے کہا کہ کور کمیٹی اور صوبائی کابینہ اور حکومتی افراد سے ہونے والی ملاقاتوں میں ہم اپنے کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کے حوالے سے تحفظات اور مطالبات کرتے رہے ہیں اور حکومت پر زور دیتے ہیں کہ وہ اس سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے، حکومت اس سلسلے میں اپنا کردار بھی ادا کررہی ہے لیکن واقعات تسلسل کے ساتھ ہورہے ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ یہ خود پیپلز پارٹی کی حکومت اور جمہوریت کیخلاف سازش ہے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جب تک اصل سازشی عناصر سامنے نہیں آجاتے اس وقت یقین کے ساتھ نہیں کہا جاسکتا کہ ایم کیوایم کے کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ اور ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی سازش میں کون لوگ ملوث ہیں۔انہوں نے کہا کہ امن کمیٹیاں عوام کو ریلیف دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں لیکن بعض امن کمیٹیاں جرائم پیشہ افراد پر مشتمل ہیں جو اغواء، بھتہ اور قتل وغاتگری میں ملوث ہیں۔قاسم علی رضا نے یاد دلایا کہ بدنام زمانہ جرائم پیشہ رحمان ڈکیت کے جنازے میں آنے والی اسلحہ سے بھری ایک وین قانون نافذ کرنے والے اداروں نے پکڑی ہے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جنازے میں شرکت کیلئے مسلح افراد اور جدید اسلحہ کی ضرورت کیوں پیش آئی ان مسلح افراد نے فائرنگ کی تو نہ صرف ایم کیوایم کے کارکنان بلکہ بعض بلوچ افراد بھی اس کی زد میں آئے اور شہادتیں ہوئیں۔انہوں نے واضح کیا کہ ہم حکومت نہیں ہیں لیکن حکومت کا حصہ ضرور ہیں۔ہم حکومت کے سامنے اپنی بات رکھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کارکنان 28 سالہ فراز احمد غوری اور 25 سالہ علی رضا، فیڈرل بی ایریا کے علاقے سنگم گراؤنڈ میں واقع پارک میں بیٹھے ہوئے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار مسلح دہشتگردوں نے انہیں ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا اور ان کے سروں پر گولیاں مار کر انتہائی سفاکی سے شہید کردیا۔یہ بات بھی آپ کے علم میں ہوگی کہ اتوار اور پیر کی درمیانی شب لیاری کے بدنام زمانہ جرائم پیشہ دہشت گرد رحمان ڈکیت پولیس مقابلے میں مارا گیا تھا اور پیر کے روز دن بھر شرپسندوں کی جانب سے شہر کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کرکے خوف وہراس پھیلانے کا سلسلہ شروع کردیا گیا۔رحمان ڈکیت کی تدفین مواچھ گوٹھ کے قبرستان میں ہونا تھی اور جب جنازہ پاک کالونی اور بلدیہ ٹاؤن کے علاقے میں پہنچا تو جنازے کے جلوس میں شریک مسلح دہشتگردوں نے بلاجواز اندھا دھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 117 کے کارکن رفیع اللہ عرف راجو سمیت متعدد افراد شہید جبکہ دو کارکنان محمد شہزاد اور انور حسین سمیت متعدد افراد شدید زخمی ہوگئے۔قاسم علی رضا نے کہا کہ گزشتہ کئی ماہ سے ایم کیوایم کے پرامن اور بے گناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات تسلسل کے ساتھ جاری ہیں اور جنوری 2009ء سے اب تک ایم کیوایم کے 52 کارکنان اور ہمدردوں کو ٹارگٹ

کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کیا جا چکا ہے لیکن افسوس کہ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ملوث سفاک دہشت گرد آج تک قانون کی گرفت سے محفوظ ہیں اور بے گناہ شہریوں کی جان و مال مسلسل عدم تحفظ کا شکار ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ صوبہ سرحد، بلوچستان اور صوبہ پنجاب بالخصوص جنوبی پنجاب میں امن وامان کی صورتحال انتہائی خراب ہے اور صوبہ سندھ پاکستان کا واحد صوبہ ہے جہاں امن وامان کی صورتحال قدرے بہتر ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ کراچی میں بے گناہ شہریوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر صوبہ سندھ میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے کی سازش کی جارہی ہے تاکہ ملک بھر میں امن عامہ کی صورتحال پر سوالیہ نشان لگایا جاسکے اور اسے جواز بنا کر منتخب حکومت اور جمہوریت کے خلاف سازش کی جاسکے۔ ہم ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور بے گناہ شہریوں کے قتل میں ملوث عناصر کو ملک وقوم کا کھلا دشمن قرار دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیاری گینگ وار میں ملوث بدنام زمانہ جرائم پیشہ دہشت گرد رحمان ڈکیت، پولیس مقابلے میں مارا گیا ہے لیکن رحمان ڈکیت کے جنازے میں شریک مسلح دہشتگردوں نے پاک کالونی اور بلدیہ ٹاؤن کے عوام کو بلا جواز دہشتگردی کا نشانہ بنایا جو کہ قابل مذمت ہے۔ بلدیہ ٹاؤن اور پاک کالونی میں ایم کیوایم کے کارکنان سمیت بے گناہ شہریوں پر اندھا دھند فائرنگ اور بے گناہ شہریوں کو شہید کرنے کا عمل ایم کیوایم کے پرامن کارکنان کو مشتعل کرنے کی سازش ہے تاکہ شہر کا امن خراب کیا جاسکے تاہم ایم کیوایم کے کارکنان نے دہشت گردی اور ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات پر صبروتحمل کا مظاہرہ کرکے صوبہ سندھ اور اس کے دارالخلافہ کراچی میں امن وامان کی فضاء کو سبوتاژ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیا۔ متحدہ قومی موومنٹ جمہوریت پسند جماعت ہے اور عدم تشدد کی پالیسی پر یقین رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ ایم کیوایم نے اپنے 52 کارکنوں کے جنازے اپنے کندھوں پر اٹھانے کے باوجود نہ صرف صبروتحمل کا مظاہرہ کیا بلکہ ہم آج بھی اپنے کارکنان کو یہی تلقین کرتے ہیں کہ وہ دہشتگردی کے واقعات پر ہرگز ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر منتخب حکومت اور جمہوریت کیخلاف کی جانے والی سازشوں کو ناکام بنادیں۔ ہم سازشی عناصر کو باور کرادینا چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم موجودہ حکومت اور جمہوریت کے خلاف کسی بھی سازش کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دے گی اور ملک میں جمہوریت کے فروغ کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔ انہوں نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ، ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان و ہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ، بلدیہ ٹاؤن اور پاک کالونی میں ایم کیوایم کے کارکنان سمیت متعدد افراد کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے کے واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، بے گناہ شہریوں کی جان ومال سے کھیلنے والے دہشت گردوں کو گرفتار کرکے سخت ترین سزا دی جائے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے مثبت اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے کہا ایم کیوایم کے کارکنان رفیع اللہ شہید، فراز احمد غوری شہید اور علی رضا شہید سمیت دہشتگردوں کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے تمام افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار بھی کیا اور انہیں یقین دلایا کہ بے گناہ شہیدوں کے قاتل اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ہرگز نہیں بچ سکیں گے۔

☆☆☆☆☆